سوال

(206)ایام ماہواری کے دوران لڑکی کا نکاح

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ
کیا لڑکی کا ماہواری کی حالت میں نکاح کرنا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں اصل تو جواز ہی ہے کیونکہ اس کی ممانعت میں کتاب وسنت اور اجماع میں کوئی دلیل نہیں ملتی اور نہ کسی کا یہ قول ہے۔اسی طرح اس کے متعلق قیاس صحیح میں بھی کوئی دلیل نہیں اور نہ ہی مجھے یہ علم ہے کہ ایسا کرنا کسی نے حرام قرار دیا ہو یا اسے ناپسند ہی کیا ہو۔صرف اتنا ہی کہ بعض فقہاء نے حیض کی حالت میں لڑکی کی رخصتی مکروہ قرار دی ہے کہ کہیں خاوند اس سے ہم بستری کر کے گناہگار نہ ہو جائے۔

بعض عوام الناس میں اس کا حکم اس لیے خلط ملط ہوتا ہے کہ اسے حیض کی حالت میں طلاق کے ساتھ جوڑ دیتے ہیں حالانکہ ان دونوں کے درمیان کوئی توافق نہیں۔بہر حال حائضہ عورت سے عقد نکاح بالاتفاق جائز ہے۔اور بالاتفاق مدخولہ عورت کو حیض کی حالت میں اطلاق دینا حرام ہے۔(شیخ عبدالکریم)

شیخ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ سے دوران حیض عورت کے نکاح کے متعلق دریافت کیا گیا تو ان کا جواب تھا :

بلاشبہ ایسی عورت کا عقد نکاح جو حالت حیض میں ہو جائز اور صحیح ہے اور اس میں کوئی حرج نہیں۔یہ اس لیے کہ عقود میں اصل جواز وصحت ہی ہے الا کہ جس کی حرمت پر کوئی دلیل ثابت ہو جائے اور حالت حیض میں نکاح کی حرمت پر کوئی دلیل ثابت نہیں۔اس لیے کہ اس حالت میں نکاح درست ہے۔
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص273